3984-کیا جائز ہے کہ خطبہ ایک شخص دے اور نماز کوئی اور شخص پڑھائے ؟

سوال

کیا ایک شخص خطبہ دے اور دوسرا شخص نماز پڑھا سکتا ہے ؟

ہماری مسجد میں یہ واقع ہوا کہ خطیب نے خطبہ ختم کیا تو نماز ایک حافظ قرآن شخص نے پڑھائی کیا یہ صحیح ہے ؟

پسندیدہ جواب

امام ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

فصل :

سنت یہ ہے کہ جو شخص خطبہ دے وہی نماز بھی پڑھائے؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دونوں کام خوج سرانجام دیتے تھے، اور اسی طرح ان کے خلفاء راشدین بھی.

اور اگر ایک شخص خطبہ جمعہ دے اور کسی عذر کی بنا پر دوسرا شخص نماز پڑھائے تو جائز ہے، یہ امام احمد نے بیان کیا ہے..

کیونکہ کسی عذر کی بنا پر ایک نماز میں ہی کسی دوسرے کا نائب بننا جائز ہے، تو نماز کے ساتھ خطبہ میں بالاولی جائز ہوا، اگر کوئی عذر نہ ہو تو امام احمد کہتے ہیں : بغیر کسی عذر کے مجھے ایسا کرنا پسند نہیں، تو ممانعت کا احتمال ہے؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دونوں کام خود سرانجام دیتے تھے.

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

" تم نماز اس طرح ادا کرو جس طرح تم نے مجھے نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے "

صحیح بخاری و مسند احمد.

اور اس لیے بھی کہ خطبہ دو رکعت کی جگہ ہے، اور جواز کا بھی احتمال ہے؛ کیونکہ خطبہ نماز سے منفصل اور علیحدہ ہے، تو اس طرح دو نمازوں کے مشتبہ ہوا.

دیکھیں : المغنی لابن قدامہ جلد (2) کتاب الجمعہ فصل : یتولی الصلاۃ من یتولی الخطبۃ.

مزید دیکھیں : البدائع (262/1) الشرح الکبیر (499/1).

اور کسی حافظ قرآن شخص کا نماز پڑھانا جو کہ خطیب سے قرآن کا زیادہ حافظ تھا سنت کی مخالفت کو جائز نہیں کرتا، کیونکہ خطیب امام تھا اس لیے خطیب ہی لوگوں کو نماز پڑھائے، اور جو قرآن اسے یاد ہے وہی نماز میں پڑھے، چاہے مقتدیوں میں اس کے پیچھے اس سے زیادہ حافظ ہی کیوں نہ ہو.

واللہ اعلم.